منیر نیازی

(حالاتِ زندگی)

منیر نیازی ۱۹۲۷ء میں ہوشیار پور (مشرقی پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ ساہیوال سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ بہاولپور کالج سے ایف۔ اے اور دیال سنگھ کالج لاہور سے بی۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔

جنگِ عظیم کے دوران ہندوستان بحریہ میں بھرتی ہو گئے۔ لیکن جلد ہی ملازمت چھوڑ کر گھر واپس آ گئے۔ قیامِ پاکستان کے بعد لاہور آ گئے اور حصولِ معاش کے لیے مختلف کام کیے۔ ہفتہ وار رسالہ ''سات رنگ'' کا اجراء ساہیوال سے کیا۔ پاکستان ٹیلی ویژن لاہور سینٹر سے منسلک رہے۔ اسی دوران میں ٹیلی ویژن کے لیے کئی اُردو پنجابی نغمے لکھے۔ اس کے علاوہ ٹیلی ویژن کے متعدد پروگراموں میں حصہ لیتے رہے۔

منیر نیازی شاعری میں منفرد سوچ اور اسلوب کے مالک تھے۔ اسی لیے ان کا کلام بیش تر شعرا سے الگ تھلگ اور منفرد ہے۔ ان کی شاعری کا یہی کمال ہے کہ ان کا اپنا علیحدہ رنگ، منفرد لب و لہجہ اور الگ معنوی قدریں ہیں جو پڑھنے والے کے دل پر جادوئی اثر کرتی ہیں۔ انہوں نے اپنی نظموں میں دیہات کے ماحول، دل کش مناظر اور دیہاتیوں کے رہن سہن کا طور طریقہ بڑے خوبصورت اور دل کش انداز میں پیش کیا ہے۔ ان کے ہاں جبر و تشدد، خوف کے مختلف روپ، بے ثباتی غربت، استحصال اور ظلم و ستم کے مضامین ملتے ہیں۔

ان کے کلام میں مضامین کی پاکیزگی، خیالات کی بلندی، جذبات کی ترجمانی، جیسی صفات بدرجہ اُتم موجود ہیں۔ اُردو کلام میں بعض جگہ پنجابی الفاظ کا بڑی خوبصورتی سے استعمال کیا ہے اور یہ الفاظ بوجھل محسوس نہیں ہوتے۔ ان کے اشعار میں سادگی اور سلاست پائی جاتی ہے۔

ان کے کلام میں تشبیہات و استعارات کا موزوں استعمال ملتا ہے۔ ان کی تشبیہاتِ عام فہم اور آسان ہوتی ہیں اور ان کے مطالب کی وضاحت کرتی ہیں۔ ان کے کلام میں موسیقیت کا عنصر نمایاں ہے۔ وہ موسیقیت پیدا کرنے کے لیے مترنم بحریں، گاتی بجاتی ردیفیں اور قافیے استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے ان کے کلام میں دل کو بھانے والی جملہ کیفیات موجود ہیں۔

منیر نیازی کے اُردو اور پنجابی کے مجموعہ ہائے کلام شائع ہو چکے ہیں۔ جن میں اس بے وفا کا شہر، تیز ہوا اور تنہا پھول، جنگل میں دھنک، روشنیوں کے درمیان شام، ماہِ منیر، چھ رنگ دروازے، سفر دی رات، چار چپ چیزاں، رستہ دسن والے تارے اور کلیاتِ منیر (سات کتابوں کا مجموعہ)۔ آپ نے ۲۰۰۹ء میں لاہور میں وفات پائی۔

زندگی

(منیر نیازی)

مقاصدِ تدریس

۱۔ طلبہ کو منیر نیازی کی نظمیہ شاعری سے متعارف کروانا۔ ۲۔ اُردو نظم گوئی میں منیر نیازی کا مقام بتانا۔

۳۔ منیر نیازی کے اسلوبِ سخن سے روشناس کروانا۔

خاص الفاظ وتراکیب: دھاریوں ۔ سوادِ شہر ۔ گھاٹ ۔ بحرِ سیہ ۔ رہگزر ۔ نازنیں آنکھیں ۔ مہک۔ نوحہ گر ۔ سُونے کھنڈر ۔ ریشمی سائے

شام کا سُورج خود اپنے ہی لہو کی دھاریوں میں ڈوب کر
دیکھتا ہے بجھتی آنکھوں سے سوادِ شہر کے سُونے کھنڈر

اس کو لے جائے گی پل بھر میں فنا کے گھاٹ پر
رات کے بحرِ سیہ کی موج ہے گرمِ سفر

دیکھتی آنکھوں اُفق کے سرد ساحل پر اندھیرا چھائے گا
ڈوبتا سُورج ابھی بھولے دنوں کی داستاں بن جائے گا

سرسراتے ریشمی سایوں سے بھر جائے گی ہر اِک رہگزر
نازنیں آنکھوں کی صورت ٹمٹائیں گے خیالوں کے نگر

تیز سانسوں کی مہک اُڑتی پھرے گی رات بھر
تُو بھی خوش ہو، میرے دل! نوحہ گر شام و سحر!!

(جنگل میں دھنک)

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف) بقول شاعر شام کا سُورج کس طرح ڈوبتا ہے؟

ب) رات بھر تیز سانسوں کی مہک کیوں اُڑتی پھرے گی؟

ج) شاعر ''فنا کے گھاٹ'' سے کیا مُراد لیتے ہیں؟

د) نظم ''زندگی'' میں مختلف مرکبات کی نشاندہی کریں۔

۲۔ نظم کے متن کے مطابق دُرست جواب کا انتخاب کریں۔

الف) نظم زندگی ہیت کے لحاظ سے ایک نظم ہے۔

(i) نثری (ii) آزاد

(iii) معریٰ (iv) پابند

ب) نظم زندگی تخلیق ہے۔

(i) منیر نیازی کی (ii) احمد فراز کی

(iii) احمد ندیم قاسمی کی (iv) مجید امجد کی

ج) منیر نیازی کا شمار شعرا میں ہوتا ہے۔

(i) کلاسک (ii) مزاحیہ وطنزیہ

(iii) جدید (iv) قصیدہ گو

د) نظم زندگی شاعر کی کتاب میں شامل ہے۔

(i) جنگل میں دھنک (ii) ماہ منیر

(iii) بے وفا کا شہر (iv) دشمنوں کے درمیان

۳۔ نظم کے مطابق درج ذیل خالی جگہیں درست الفاظ سے پُر کریں۔

الف) نازنیں آنکھوں کی صُورت ٹمٹائیں گے .... کے نگر (خیالوں، پریوں، سوچوں)

ب) اس کو لے جائے گی پل بھر میں .... کے گھاٹ پر (بقا، فنا، دریا)

ج) تیز سانسوں کی مہک اُڑتی پھرے گی .... بھر (دن، رات، سال)

د) تو بھی خوش، میرے ....! نوحہ گر شام و سحر (دل، آشنا، من)

ہ) دیکھتی آنکھوں اُفق کے سرد .... پر اندھیرا چھائے گا (ساحل، سمندر، دریا)

۴۔ نظم ''زندگی'' کی روشنی میں دُرست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

الف) نظم ''زندگی'' ایک مزاحیہ نظم ہے۔

ب) نظم ''زندگی'' کا بنیادی نکتہ عشق ہے۔

ج) نظم ''زندگی'' ایک تجریدی نظم ہے۔

د) نظم ''زندگی'' میں سُورج ڈوبنے کی منظر کشی کی گئی ہے۔

۵۔ نظم ''زندگی'' کا مرکزی خیال بیان کریں۔

۶۔ شاعر نے نظم ''زندگی'' میں جو تصور پیش کیا ہے اُسے اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۷۔ نظم ''زندگی'' کے آخری شعر کی تشریح کریں۔

سرگرمیاں

۱۔ اساتذہ کرام طلبہ سے تکنیکی قواعد زبان کا ادراک کروائیں اور لسانی انتخابِ لفظی کے قواعد کی پہچان کروائیں۔

۲۔ کمرۂ جماعت میں منیر نیازی کی چند نظمیں اور سنوائی جائیں۔

اشاراتِ سبق

۱۔ طلبہ کو منیر نیازی کی نظمیہ شاعری سے متعارف کروائیں۔

۲۔ اُردو نظم گوئی میں منیر نیازی کا مقام بتائیں۔

۳۔ منیر نیازی کے اسلوبِ سخن کے مختلف پہلوؤں پر لیکچر دیں۔